روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 17 مارچ 2003ء 13 محرم 1424 ہجری 17 امان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 58

## بے تکلف زندگی

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ اپنی جوتی خود مرمت کر لیتے تھے اور اپنا کپڑا سی لیتے تھے۔ اور ان کو پیوند لگا لیتے ان کو دھو لیتے۔ آپ بکری کا دودھ دوھتے اونٹ باندھتے' آٹا گوندھتے نیز ڈول مرمت کر لیتے۔ خادم اگر آٹا پیستے ہوئے تھک جاتا تو اس کی مدد کرتے اور بازار سے گھر کا سامان خرید اور اٹھا کر لانے میں شرم محسوس نہیں کرتے تھے۔ (مسند احمد

حدیث نمبر 24855- شفا عیاض باب تواضعہ- شرح الزرقانی علی المواھب جلد 4 ص 264)

# اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

☆ حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب کہتے ہیں۔ کہ میں گورداسپور سے ایک خط لے کر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا۔ گرمی کا موسم تھا۔ اور میں سخت دھوپ میں آیا۔ رات کو بھی میں سو نہ سکا تھا۔ حضرت مسیح موعود نیچے کے کمرے میں تشریف فرما تھے۔ میں جب پہنچا تو آپ خط لے کر میرے لئے شربت لینے تشریف لے گئے۔ گرمی اور کوفت کی وجہ سے میں اونگھ گیا۔ اور وہیں لیٹ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد کیا دیکھتا ہوں۔ حضرت کے ہاتھ میں پنکھا ہے۔ میں اٹھ بیٹھا اور بہت ہی شرمندہ ہوا۔ فرمایا تھکے ہوئے تھے سو جاؤ اچھا ہے میں نے عذر کیا۔ پھر آپ نے وہ شربت دیا۔ اور میں پی کر گھر چلا آیا۔

(سیرۃ مسیح موعود صفحہ 338)

حضرت قاضی ظہور الدین اکمل صاحب بیان کرتے ہیں۔

☆ حافظ ابراہیم صاحب کھڑکی کے پاس بیٹھ رہتے۔ (یہ کھڑکی وہ ہے۔ جو بیت الفکر سے بیت الذکر میں آنے کے لئے ہے) حضرت مسیح موعود جب تشریف لاتے تو سب سے پہلے یہ ضرور لباس مبارک پر ہاتھ پھیر کر برکات لوٹ لیتے۔ حضور کبھی منع نہ فرماتے۔

☆ ایک روز شیخ رحمت اللہ صاحب و دیگر احباب لاہور سے تشریف لائے۔ تو طبیعت ناساز تھی۔ فرمایا اندر ہی آ جاؤ۔ (حضور اس وقت اس کمرے میں تھے جس کا دروازہ بیت الفکر میں کھلتا ہے) میں بھی ساتھ ہی چلا گیا۔ حضرت مسیح موعود ایک پلنگ پر تشریف فرما تھے۔ جو اتنا چوڑا تھا۔ جتنی بالعموم چارپائیاں ہوتی ہیں۔ (یہ پلنگ حضور کی تمام ضروریات تصنیف و تالیف کا کام دیتا تھا۔ اس لئے وہ لمبا چوڑا بنوایا تھا) اس کے سرہانے ایک چھوٹا سا میز تھا۔ اس پر بتیاں بہت سی پڑی تھیں۔ (حضور موم بتی کی روشنی کرتے۔ اور ایک ہی وقت کئی بتیاں روشن کر لیا کرتے تھے۔ تا کہ کافی روشنی ہو۔ ایک دوات تھی۔ جس کے گرد غالباً مٹی تھپی ہوئی تھی۔ (یہ ایک رکابی میں رکھ کر اس کے اردگرد مٹی لگا دی گئی تھی۔ تا کہ گر نہ پڑے) لوگ بے تکلفی سے جہاں کسی کو جگہ ملی بیٹھ گئے۔ کوئی چارپائی پر کوئی صندوق پر کوئی ٹرنک پر کوئی دہلیز پر کوئی فرش پر دیر تک ہم بیٹھے رہے۔ اور حضور کے کلمات طیبات سے شادکام ہوتے رہے۔ کمرہ میں بالکل سادگی تھی۔ کوئی فرش نہ تھا۔ نہ مکلف سامان بلکہ میں نے دیکھا کہ رضائی بھی پھٹی ہوئی تھی۔ اس کی روئی مجھے نظر آ رہی تھی۔

(سیرۃ مسیح موعود صفحہ 339)

## یوم مسیح موعود

امراء اضلاع صدر صاحبان اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ "یوم مسیح موعود" کی مناسبت سے جماعتوں میں پروگرام منعقد کر کے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹ ارسال فرما کر ممنون فرماویں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

## حسن کارکردگی مجالس انصاراللہ پاکستان

سال 2002ء۔ 1381 ہش میں زعمائے اعلیٰ اور زعماء مقامی مجالس انصار اللہ پاکستان میں حسن کارکردگی کے لحاظ سے علم انعامی کی حقدار پہلی دس مجالس کی فہرست حضور کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوائی گئی تھی جسے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرما لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین۔

☆ مجلس انصاراللہ ٹاؤن شپ لاہور

اوّل اور علم انعامی کی حقدار

☆ مجلس انصاراللہ دارالسلام لاہور دوم

☆ مجلس انصاراللہ بیت النور لاہور سوم

☆ مجلس انصاراللہ مغلپورہ لاہور چہارم

☆ مجلس انصاراللہ دارالذکر فیصل آباد پنجم

☆ مجلس انصاراللہ گلشن جامی کراچی ششم

☆ مجلس انصاراللہ ڈرگ روڈ کراچی ہفتم

☆ مجلس انصاراللہ ڈرگ کالونی کراچی ہشتم

☆ مجلس انصاراللہ ربوہ نہم

☆ مجلس انصاراللہ محمود آباد کراچی دہم

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان۔ ربوہ)

## مکرم بشیر احمد حیات صاحب

## وفات پاگئے

مکرم بشیر احمد حیات صاحب آف لندن مورخہ 8 مارچ 2003ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کا جنازہ مورخہ 12 مارچ بروز بدھ بعد نماز ظہر و عصر بیت الفضل میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ

باقی صفحہ 7 پر

# تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

## دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

## 1976ء (1)

2 جنوری حضور نے وقف جدید کے لئے احباب کو اعزازی وقف کی تحریک فرمائی یعنی احباب 3,3 ماہ مرکز میں رہ کر دینی تعلیم حاصل کریں۔ نیز حضور نے جلسہ سالانہ کے لئے بیرکوں کی تعمیر کا ارشاد فرمایا۔

6 جنوری نائیجیریا کی BP سٹیٹ میں احمدیہ سیکنڈری سکول کا قیام۔

8 تا 10 جنوری جماعت غانا کا 50 واں جلسہ سالانہ۔ 20 ہزار افراد کی شرکت۔

29 جنوری چنڈی گڑھ بھارت میں چیف جسٹس پنجاب اور دیگر سرکردہ افراد کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ۔

29 جنوری تا یکم فروری انڈونیشیا کا 25 واں جلسہ سالانہ

جنوری غانا کے ایک احمدی یوسف علی صاحب کو ملک کے تجارتی اداروں کا چیئرمین مقرر کیا گیا۔

یکم تا 7 فروری جماعت نے ہفتہ قرآن مجید منایا۔

4 فروری ربوہ میں حافظ کلاس کا نام تبدیل کر کے مدرسۃ الحفظ رکھا گیا۔

15 فروری مجالس خدام الاحمدیہ پاکستان کا ملک بھر میں مثالی وقار عمل۔

19 فروری غانا کی بین الاقوامی تجارتی نمائش میں جماعت کا سٹال لگایا گیا۔

23 تا 25 فروری جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام سیمینار بعنوان مشرقی افریقہ۔

28,29 فروری برانگ آہافو غانا کی سالانہ ریجنل کانفرنس کا انعقاد۔

4 مارچ حضور نے صدر انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام تعمیر ہونے والے گیسٹ ہاؤس کا افتتاح فرمایا۔ اس کا نام سرائے محبت رکھا گیا۔

8 مارچ وزیراعلیٰ پنجاب (بھارت) گیانی ذیل سنگھ کی قادیان آمد۔

12 تا 14 مارچ ربوہ میں 5 واں گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ۔

13 مارچ لیگوس میں نائیجیریا کی 26 ویں مجلس شوریٰ۔ 140 نمائندگان کی شرکت۔

15 مارچ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا جلسہ تقسیم اسناد۔ سیدہ عابدہ حسین ایم پی اے مہمان خصوصی تھیں۔

26 تا 28 مارچ جماعت کی 57 ویں مجلس مشاورت۔ نمائندگان کی تعداد 564 تھی آخری اجلاس میں فقہ احمدیہ کی تدوین کے متعلق تاریخی قرارداد پاس کی گئی۔

مارچ سیرالیون کا 27 واں جلسہ سالانہ۔ بمقام بو۔

10,11 اپریل کیرالہ بھارت میں صوبائی کانفرنس۔

11 اپریل مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا یک روزہ سالانہ اجتماع بمقام ایوان محمود۔

16,17 اپریل گیمبیا کا جلسہ سالانہ۔

1 تا 29 اپریل خدام الاحمدیہ کی 3?ویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس۔ حضور نے افتتاحی خطاب فرمایا۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 246)

## عیدین سے بھی افضل اور مبارک دن

سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے 28 اگست 1904ء کو لاہور میں ڈیڑھ ہزار سے زیادہ مجمع سے ایک پرمعارف خطاب کیا جس کے دوران طریقت وحقیقت کے اس روحانی نکتہ پر دلنشین انداز میں روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:-

''سب صاحب یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے (دین حق) میں ایسے دن مقرر کئے ہیں کہ وہ دن بڑی خوشی کے دن سمجھے جاتے ہیں اور ان میں اللہ تعالیٰ نے عجیب عجیب برکات رکھی ہیں۔ منجملہ ان دنوں کے ایک جمعہ کا دن ہے۔ یہ دن بھی بڑا ہی مبارک ہے۔ لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو جمعہ ہی کو پیدا کیا اور اسی دن ان کی توبہ منظور ہوئی تھی اور بھی بہت سی برکات اور خوبیاں اس دن کی ماثور ہیں۔ ایسا ہی (دین) میں دو عیدیں ہیں۔ ان دونوں دنوں کو بھی بڑی خوشی کے دن مانا گیا ہے اور ان میں بھی عجیب عجیب برکات رکھی ہیں لیکن یاد رکھو کہ یہ دن بیشک اپنی اپنی جگہ مبارک اور خوشی کے دن ہیں۔ لیکن ایک دن ان سب سے بھی بڑھ کر مبارک اور خوشی کا دن ہے مگر افسوس سے دیکھا جاتا ہے کہ لوگ نہ تو اس دن کا انتظار کرتے ہیں اور نہ اس کی تلاش ورنہ اگر اس دن برکات اور خوبیوں سے لوگوں کو اطلاع ہوتی یا وہ اس کی پرواہ کرتے تو حقیقت میں وہ دن ان کے لئے بڑا ہی مبارک اور خوش قسمتی کا دن ثابت ہوتا اور لوگ اسے غنیمت سمجھتے۔

وہ دن کونسا دن ہے جو جمعہ اور عیدین سے بھی بہتر اور مبارک دن ہے؟ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ دن **انسان کی توبہ کا دن ہے جو ان سب سے بہتر ہے اور ہر عید سے بڑھ کر ہے کیوں؟ اس لئے کہ اس دن وہ بداعمال نامہ جو انسان کو جہنم کے قریب کرتا جاتا ہے اور اندر ہی اندر غضب الٰہی کے نیچے اسے لا رہا تھا دھو دیا جاتا ہے اور اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ حقیقت میں اس سے بڑھ کر انسان کے لئے اور کونسا خوشی اور عید کا دن ہوگا جو اسے ابدی جہنم اور ابدی غضب الٰہی سے نجات دیدے۔** توبہ کرنے والا گنہگار جو پہلے اللہ تعالیٰ سے دور اور اس کے غضب کا نشانہ بنا ہوا تھا۔ اب اس کے فضل سے اس کے قریب ہوتا اور جہنم اور عذاب سے دور کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (۔) (البقرہ:223) بیشک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور ان لوگوں سے جو پاکیزگی کے خواہاں ہیں پیار کرتا ہے۔ اس آیت سے نہ صرف یہی پایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو اپنا محبوب بنالیتا ہے۔ بلکہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی توبہ کے ساتھ حقیقی پاکیزگی اور طہارت شرط ہے۔ ہر قسم کی نجاست اور گندگی سے الگ ہونا ضروری شرط ہے، ورنہ نری توبہ اور لفظ کے تکرار سے تو کچھ فائدہ نہیں ہے۔ پس جو دن ایسا مبارک دن ہو کہ انسان اپنی بدکرتوتوں سے توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچا عہد صلح باندھ لے اور اس کے احکام کے لئے اپنا سر خم کر دے تو کیا شک ہے کہ وہ اس عذاب سے جو پوشیدہ طور پر اس کے بدعملوں کی پاداش میں تیار ہو رہا تھا، بچایا جاوے گا اور اس طرح پر وہ چیز پالیتا ہے جس کی گویا اسے توقع اور امید ہی نہ رہی تھی''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 116)

## صادق اور وفادار مرید

## مجسم نشان صداقت

حضرت مسیح موعود نے زمانہ مسیحیت کی ضخیم ترین اور لاجواب اور جامع کتاب حقیقۃ الوحی کے صفحہ 238 میں تحریر فرمایا ہے کہ:-

''پنجاب اور ہندوستان سے ہزارہا سعید لوگوں نے میرے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔ اور ایسا ہی سرزمین ریاست امیر کابل سے بہت سے لوگ میری بیعت میں داخل ہوئے ہیں اور میرے لئے یہ عمل کافی ہے کہ ہزارہا آدمیوں نے میرے ہاتھ پر اپنے طرح طرح کے گناہوں سے توبہ کی ہے اور ہزارہا لوگوں میں **بعد بیعت میں نے ایسی تبدیلی پائی ہے کہ جب تک خدا کا ہاتھ کسی کو صاف نہ کرے ہرگز ایسا صاف نہیں ہوسکتا اور میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ میرے ہزارہا صادق اور وفادار مرید بیعت کے بعد ایسی پاک تبدیلی حاصل کر چکے ہیں کہ ایک ایک فرد ان میں بجائے ایک ایک نشان کے ہے۔** اگرچہ یہ درست ہے کہ ان کی فطرت میں پہلے ہی سے ایک مادہ رشد اور سعادت کا مخفی تھا مگر وہ کھلے طور پر ظاہر نہیں ہوا جب تک انہوں نے بیعت نہیں کی۔ غرض خدا کی شہادت سے ثابت ہے کہ پہلے میں اکیلا تھا اور میرے ساتھ کوئی جماعت نہ تھی''۔

پباشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

# اعصابی کمزوری، دردیں و دیگر تکالیف - ان کا مؤثر علاج

## حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ''ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل'' سے ماخوذ

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

قسط دوم آخر

## کالی فاسفوریکم
## Kali Phosphoricum

کالی فاس اعصاب کو تقویت دینے میں خاص شہرت رکھتی ہے یہ اینٹی سورک (Anti Psoric) دوا ہے۔ یعنی ان امراض کی دوا ہے جو جلد پر اثر رکھتی ہوں اور جبراً دبا دینے کے نتیجہ میں اندرونی جھلیوں یا اعصاب پر منفی اثر ڈالیں۔ کالی فاس کو ہومیو ڈاکٹر اینٹی سورک ہی بتاتے ہیں لیکن اس کا مرکزی تعلق اعصاب سے ہے۔ اعصاب کو تقویت دینا گویا اس کے مزاج کا حصہ ہے اور اسی بناء پر یہ اینٹی سورک کام بھی کرتی ہے۔ مثلاً اعصابی کمزوری کی وجہ سے اگر کوئی بیماری دبی رہے اور جسم میں طاقت نہ ہو کہ اسے باہر نکال سکے تو کالی فاس اسے اچھال کر جلد پر ظاہر کردے گی۔

کالی فاس دماغ، اعصاب اور خون پر اثر کرتی ہے۔ اعصابی کمزوری اور ذہنی و جسمانی تھکاوٹ میں حیرت انگیز اثر دکھاتی ہے۔ فکر، پریشانی، کام کی زیادتی اور ہیجانی کیفیات کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی تکلیفوں میں مفید ہے۔ کالی فاس کا مریض سست اور خوفزدہ رہتا ہے، لوگوں سے ملنے جلنے سے گھبراتا ہے، یادداشت بھی کمزور ہو جاتی ہے اور اپنے کام سے لاپرواہ ہو جاتا ہے۔ (ص505، 506)

اگر اعصابی تناؤ اور سخت تھکاوٹ ہو تو کالی فاس اس میں بہت مفید ہے۔ میرے والد مرحوم (حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفہ ثانی) نے اعصابی کمزوری دور کرنے کے لئے ایک نسخہ بنایا ہوا تھا وہ یاد رکھنا چاہئے کالی فاس 6x، کلکیر یا فاس 6x میگ فاس 6x ملا کر دن میں دو تین دفعہ استعمال کریں یہ ہر قسم کی اعصابی کمزوری کو دور کرنے کا بہترین نسخہ ہے۔ (ص508)

اگر چکر محض اعصابی تھکاوٹ کی وجہ سے آئیں تو کالی فاس اول طور پر یاد آنی چاہئے ..... کالی فاس کے علاوہ چہرے کے اعصابی دردوں میں عموماً فاسفورس، سلیشیا، سپائی جیلیا اور میگنیشیا فاس مفید ہوتی ہے۔ میگ فاس بھی اعصاب سے گہرا تعلق رکھنے والی دوا ہے۔ اگر اعصاب میں بے چینی اور عضلات میں تشنج پیدا ہو جائے تو کالی فاس سے زیادہ میگنیشیا فاس کی طرف دھیان جانا چاہئے۔ (ص509)

کَکس وامیکا کی نیند کی علامت بھی کالی فاس سے ملتی ہے۔ کافی اور چائے وغیرہ پینے سے نیند اڑ جائے یا ذہن میں ہیجانی کیفیت پیدا ہو تو نکس وامیکا اس کا علاج ہے لیکن اگر اعصابی اکساہٹ کی وجہ سے نیند اڑے تو کالی فاس کو اولیت دینی چاہئے (ص510) اعصابی تناؤ سے جو جنسی کمزوریاں پیدا ہوتی ہیں ان کا بھی کالی فاس علاج ہے۔ اسی طرح جن عورتوں میں حمل گرنے کے رجحان پایا جائے ان کے علاج میں کالی فاس کو نہیں بھولنا چاہئے۔

عام طور پر حمل کے آغاز میں حمل ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو وائی برنم اوپولس (Viburnum Opulus Q) مدر ٹنکچر میں دی جاتی ہے۔ دوسرے تیسرے مہینہ میں سبائنا اور چوتھے پانچویں مہینہ میں کالی کارب۔ لیکن اگر اعصابی تناؤ سے حمل گرتا ہو تو کالی فاس اس میں چوٹی کی دوا ہے۔

حمل ضائع ہونے میں اگر اعصاب ذمہ دار ہوں تو اس کا گہرا تعلق کالی فاس سے ہے۔ جن عورتوں میں رجحان ہو ان کو بغیر حمل کے بھی کالی فاس 1000 کھلاتے رہنا چاہئے ہر مہینے ایک دو بار اسے دہرایا جا سکتا ہے۔ جریان خون کے آغاز میں کالی فاس کے ساتھ فیرم فاس ملانا بہت ضروری ہو جاتا ہے ..... اگر جلدی بیماریاں جسم کے اندر منتقل ہو جائیں تو بسا اوقات وہ اعصاب پر اثر انداز ہوتی ہیں اور اعصاب جواب دے جاتے ہیں۔ جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے اس میں دفاع کی طاقت نہیں رہتی۔ کالی کارب اور سورائینم کا شمار ایسی دواؤں میں ہے جو ایسے مریض کے جسم کو فوراً گرم کر دیتی ہیں اور بیماری کو جلد پر اچھال دیتی ہیں۔ لیکن کالی فاس کی ضرورت اس وقت پیش آتی ہے جب جسم کے اندر سے شروع ہونے والا مرض مثلاً خسرہ اور کاکڑا لاکڑا وغیرہ اعصابی کمزوری کی وجہ سے جلد پر ظاہر نہ ہو سکے۔ کالی فاس سورائینم وغیرہ سے بالکل مختلف دوا ہے ..... اگر یادداشت کمزور ہو اور اعصاب جواب دے جائیں اور آخر پاگل پن کی علامتیں ظاہر ہونے لگیں تو کالی فاس ایک لاکھ طاقت میں دیں۔ (ص512، 513)

## لیک کینائینم
## Lac Caninum

اس دوا کی سب سے بڑی علامت بے چینی اور اعصابی انتشار ہے۔ اعصاب اچھلنے لگتے ہیں۔ (ص525) اس دوا میں اعصابی علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں۔ (ص526)

## لاروسیراسس
## Laurocerasus

اس کا مریض خواب میں ڈر کر یا کسی اجنبی کو اچانک سامنے دیکھ کر خوف سے کانپنے لگتا ہے۔ جب بھی کوئی ہیجانی کیفیت ہو تو خوف غالب آ جاتا ہے۔ جسم ٹھنڈا اور نیلا ہو جاتا ہے بعض دفعہ ایسے شخص کو مرگی کے دورے بھی پڑنے لگتے ہیں نظر دھندلا جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسے مریض کا دل کمزور ہوگا اور دل کے مریضوں کیلئے واقعی ایک مقوی دوا ہے۔ (ص555)

## میگنیشیا کارب
## Magnesia Carbonica

میگنیشیا کے تمام اعصابی دردوں کو ہلکا ہلکا چلنے سے آرام آتا ہے۔ ہلکی حرکت سے خصوصاً دانت کے درد میں افاقہ ہوتا ہے۔ میگنیشیا کارب کی اعصابی تکلیفوں کا دورہ عموماً رات کو ہوتا ہے۔ (ص569)

## میڈورائینم
## Medorrhinum

بعض عورتوں کو شادی کے بعد بعض تکلیفیں آ گھیرتی ہیں۔ مثلاً حیض کے ایام میں بے قاعدگی، درد اور اعصابی کمزوری وغیرہ انہیں بھی میڈورائینم کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ میڈورائینم کا مریض سخت ٹھنڈا ہوتا ہے لیکن اس کے باوجود اسے بہت پسینہ آتا ہے۔ اور اسی طرح بعض دفعہ اس کی ہتھیلیاں جلتی ہیں مگر اس کے باوجود ہاتھ باری باری ٹھنڈے بھی ہو جاتے ہیں۔ کبھی دایاں، کبھی بایاں اور بعض دفعہ دونوں ہاتھ سخت ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ (ص584) میڈورائینم کی ایک علامت جسم میں سوئیاں چبھنا اور چھپاکی نکلنا ہے جس کا شور سے بھی ایک خاص تعلق ہے۔ اگر شور زیادہ ہو اور اعصاب پر دباؤ ہو تو چھپاکی نکل آتی ہے۔ (ص585)

## نیٹرم میوریٹیکم
## Natrum Muriaticum

نیٹرم میور کے مریض میں سخت تھکاوٹ اور نقاہت کے آثار پائے جاتے ہیں۔ یہ نقاہت خواہ جسمانی ہو یا اعصابی نیٹرم میور کے مریضوں میں ضرور دکھائی دے گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مریض میں ہائیڈروکلورک ایسڈ کا توازن بھی بگڑ جاتا ہے جس سے مریض کو اچانک کمزوری کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ (ص618)

## نیٹرم فاسفوریکم
## Natrum Phosphoricum

عضلاتی ریشوں کی کمزوریوں میں اور اعصابی تناؤ خصوصاً آنکھ کے اعصابی تناؤ میں نیٹرم فاس بہت موثر دوا ہے۔ اسی طرح یہ پٹھوں کے پھڑکنے کیلئے بھی اچھی ہے۔ چونکہ نیٹرم فاس کے مریض کے معدہ میں تیزابیت پائی جاتی ہے اس لئے اس کے پسینہ اور بدن کی بو میں بھی کھٹاس پیدا ہو جاتی ہے حتٰی کہ دوسرے لوگوں کو بھی یہ کھٹی بو محسوس ہوتی ہے۔ (ص628)

## Pulsatilla پلسٹیلا

پلسٹیلا میں چہرے کے دائیں طرف اعصابی درد ہوتا ہے۔ نیچے کا ہونٹ سوج کر موٹا ہو جاتا ہے۔ یہ تکلیف عموماً شام کو بڑھتی ہے۔ شام کو اور رات کے وقت خشک کھانسی اٹھتی ہے۔ (ص697)

## Phosphorus فاسفورس

بعض دفعہ مریض کی نیند بے چین ہوتی ہے، لمبی گہری نیند نہیں آتی اور بلا وجہ آنکھ کھلی رہتی ہے۔ یہ اعصابی تناؤ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس میں فاسفورس بہت جلد فائدہ دیتی ہے (ص656) چہرہ کے اعصابی دردوں میں فاسفورس بہترین دوا ہے۔ علاوہ ازیں حسب ذیل دوائیں مختلف اجتماعی نسخوں کی شکل میں اچھا کام کرتی ہیں۔ سپائی جیلیا، سلیشیا، فاسفورس اور میگ فاس، فاسفورس کو سپائی جیلیا کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو یہ چہرے کے بائیں طرف کے نورلجیا (Neuralgia) کا اچھا نسخہ ثابت ہوتا ہے۔ اگر نورلجیا دائیں طرف ہو تو اس میں سلیشیا، میگ فاس کے ساتھ ملا کر دینا بہت مفید ثابت ہوتا ہے اور فاسفورس کو اس نسخہ میں ملایا بھی جا سکتا ہے۔

عورتیں یا مرد اعصاب کی زود حسی کی وجہ سے اولاد سے محروم ہوں تو کالی فاس اور فاسفورس مفید ثابت ہوتی ہیں۔ اعصاب کی زود حسی براہ راست بانجھ نہیں

پاتی لیکن خلیوں میں بننے والے جرثوموں کی تکمیل نہیں ہو پاتی اور ان میں جان نہیں پڑتی (ص660) عورتوں کو کپڑے دھونے کے بعد اعصابی درد شروع ہو جاتے ہیں- دانتوں میں بھی درد ہوتا ہے- فاسفورس کا مریض بہت بے چین اور پریشان ہوتا ہے-(ص661)

## پلمبم میٹیلیکم

## Plumbum Metallicum

پلمبم اعصاب کے عارضی تشنج کی بہترین دوائی ہے- اس کے علاوہ اگر ہاتھ پر فالج کا اثر ظاہر ہو کلائی سکڑ کر لٹک جائے یا بہت زیادہ لکھنے کی وجہ سے کلائی بیکار ہو جائے- اگر ایسے مریض میں پلمبم کی بنیادی علامتیں موجود ہوں تو پلمبم حیرت انگیز سرعت سے اثر دکھاتا ہے- پلمبم کے مریض کی زندگی اکثر سست رفتار ہوتی ہے- ذہن اور اعصاب پر ہلکا سا اثر دکھائی دیتا ہے- مریض سے کچھ پوچھا جائے تو وہ کچھ دیر کے بعد جواب دے گا یا بات کو دہرائے گا- اگر مریض بعد از وقت ردعمل دکھائے تو وہاں پلمبم خصوصی دوا ہے-
(ص675)

## رسٹاکس

## Rhustoxicodendron

اعصابی دردوں میں جن میں آرام کرنے سے تکلیف بڑھے اور حرکت سے آرام آئے- یہ بہت مفید ہے-(ص708) شنگل یعنی ہرپیز (Herpes) میں بھی رسٹاکس اچھی دوا ہے- ایک ہرپیز تو جنسی بے راہ روی کا نتیجہ ہوتی ہے دوسری قسم وہ ہے جس میں اعصاب متاثر ہوتے ہیں- اس قسم کی ہرپیز میں رسٹاکس بھی دوا ہو سکتی ہے- بشرطیکہ ماؤف جگہ سے بہت گرم پانی بہہ رہا ہو-(ص714)

## روٹا گریویلنس

## Ruta Graveolens

اعصابی ریشے زخمی ہو جائیں تو عام اعصابی طاقت کی دوائیں کام نہیں کرتیں- آرنیکا بھی اثر نہیں کرتی لیکن روٹا اور رسٹاکس حیرت انگیز اثر دکھاتی ہیں- اگر آپریشن کے دوران سرجن کی بد احتیاطی سے چاقو ہڈی کی سطح کو زخمی کر دے تو روٹا اس زخم کو تیزی سے مندمل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے- نشتر کے لگائے ہوئے زخموں میں جہاں سے اعصابی ریشے زخمی ہو جائیں ہائپیریکم (Hypericum) بھی بہت مفید ہے- کسی ہڈی پر ضرب آ جائے یا فریکچر ہو جائے تو روٹا دینے سے شفا کی رفتار بہت تیز ہو جاتی ہے- روٹا ہڈی اور اس کے ارد گرد کے اعصاب کو تقویت دیتی ہے- روٹا کے ساتھ کلکیر یا اور سمفائٹم (Samphytum) اور سمفائٹم اور روٹا اعصابی رگ و ریشہ کو طاقت دینے کیلئے مفید ہیں- اگر چوٹ تازہ ہو تو آرنیکا 30 بھی ملا لیں چاہئے- روٹا عموماً پرخون مریضوں کی دوا ہے- اس میں خون بہنے کا رجحان پایا جاتا ہے- مختلف بخاروں اعصابی دردوں اور معدے کی کمزوری میں مفید ہے- روٹا کا مریض بہت حساس ہوتا ہے- جلد غصہ میں آ جاتا ہے- چلنے سے کمزوری محسوس کرتا ہے(ص720)

## سیکیل کورنیٹم

## Secale Cornutum

سیکیل میں تشنج اور اینٹھن بھی پائے جاتے ہیں- خصوصاً کسی ایک عضو میں مثلاً تلووں پنڈلیوں یا بازوؤں کے کسی حصہ میں تشنج شروع ہو جاتا ہے- اگر سیکیل کی دوسری علامتیں بھی ملتی ہوں تو پھر یہ فوری فائدہ دیتی ہے- اعصابی دردوں میں بھی مفید دوا ہے- یہ درد اعصاب کے ریشوں کے ساتھ ساتھ دوڑتے ہیں جیسے بجلی کوند گئی ہو اور بہت تکلیف دہ ہوتے ہیں- سیکیل کے اعصابی دردوں کو کپڑا اوڑھنے سے آرام ملتا ہے-(ص738)

## Sepia سیپیا

دودھ پلانے کے زمانے میں سیپیا کا مزاج رکھنے والی عورت کا حیض عموماً بند ہو جاتا ہے- لیکن کلکیر کارب کے مریض میں حیض کا خون بے محل جاری ہو جاتا ہے- سیپیا کے مریض کے خون میں تیزابی مادے پائے جاتے ہیں جن سے اعصابی درد ہوتے ہیں-(ص748)

## Sulphur سلفر

ہرپیز (Herpese) یا Shingals جو اعصابی ریشوں پر نکلنے والے چھالوں کی بیماری ہے اس میں سلفر بھی اچھا کام کرتی ہے-(ص784)

## Spijelia سپائی جیلیا

سپائی جیلیا ...... بائیں طرف کے اعصابی دردوں کے علاج میں بہت شہرت رکھتی ہے لیکن وجع المفاصل کے علاج میں بھی اسے اونچا مقام حاصل ہے- ایسے مریض جو جوڑوں کے درد میں مبتلا ہوں ان کے اعصاب بھی اس بیماری سے متاثر ہو کر بہت زود حس ہو جاتے ہیں وہ اعصابی درد جن کی جڑ وجع المفاصل میں ہو لیکن بظاہر اعصابی تکلیف معلوم ہوتی ہو ان میں سپائی جیلیا بہت مفید دوا ہے- دل کی بیماریوں سے بھی اس کا تعلق ہے دل کے پردوں کی سوزش اور دل کی تیز دھڑکن میں بہت کام آتی ہے-

چہرے کے بائیں طرف کے اعصابی دردوں میں بہت موثر ہے- اس کے بارہ میں اکثر قابل ہومیو پیتھک معالجین کا کہنا ہے کہ گردن سے لے کر چہرے تک کے کوئی اعصابی درد سپائی جیلیا کے دائرہ کار سے باہر نہیں- بعض دفعہ گردن اور کندھے کے جوڑوں میں درد مستقل ٹھہر جاتا ہے- گرم ٹکور کرنے سے آرام آتا ہے- سپائی جیلیا کی تکلیفیں سردی سے بڑھتی ہیں لیکن درد میں جلن پائی جاتی ہے جیسے آگ سی لگی ہو اور درد کے کوندے شعلوں کی طرح لپکتے ہیں یا ایسے لگتے ہیں کہ گرم تاروں سے ماؤف جگہ کو جکڑ دیا گیا ہو اور اعصاب کے کناروں پر بھی گرمی کا شدید احساس ہوتا ہے اسی کیفیت میں سپائی جیلیا کو نہیں بھولنا چاہئے-(ص761)

آنکھوں کا درد جو اعصاب سے تعلق رکھتا ہو اور سردی لگنے سے شروع ہو اس میں درد کی لہریں آنکھ کے اعصاب میں دوڑتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں- سپائی جیلیا کے درد سارے جسم میں دوڑے پھرتے ہیں-
(ص762)

سپائی جیلیا میں اعصاب کے اندر تکلیف محسوس ہوتی ہے- جس کی وجہ سے سوزش اور چوٹ وغیرہ نہیں ہوتی- یہ درد اتنا شدید ہوتا ہے کہ درد کی لکیریں بیرونی جلد پر سرخی کی صورت میں دکھائی دینے لگتی ہیں- غالباً خون کا دوران زیادہ ہو جاتا ہے- یہ سپائی جیلیا کی خاص علامت ہے- سرخی کی لکیریں صرف ماؤف جگہ پر ہی ابھرتی ہیں- چبھنے والے دردوں میں لمس ناقابل برداشت ہوتا ہے- سپائی جیلیا میں آنکھیں بڑی محسوس ہوتی ہیں- نظر ایک جگہ نہیں ٹھہرتی اور بعض دفعہ ایک چیز اپنی جگہ سے ہٹی ہوئی دکھائی دیتی ہے آنکھوں میں درد کے ساتھ سخت دباؤ محسوس ہوتا ہے- آنکھ کا ڈیلا ہلائیں تو درد بڑھ جاتا ہے- اس میں سرخی نہیں ہوتی- صاف ستھری آنکھ میں درد ہو تو اکثر اعصاب کا قصور ہوتا ہے- آنکھ ہلانے سے بھی سر چکرانے لگتا ہے-(ص763) آنکھیں روشنی سے زود حس ہوتی ہیں- آنکھوں سے پانی بہتا ہے- چہرے کا اعصابی درد رخساروں کی ہڈیوں آنکھوں آنتوں اور کن پٹیوں تک پھیل جاتا ہے- جھکنے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے-(ص763)

## سٹینم

## Stannum Metallicum

سٹینم میں ایک خاص بات یہ ہے کہ اگر سردی لگے تو اعصاب پر حملہ ہو جاتا ہے اور منہ پر اعصابی درد یں شروع ہو جاتی ہیں-(ص770)

## سٹفی سیگریا

## Staphysagria

سٹفی سیگریا ایک بہت ہی اہم دوا ہے کیونکہ اس کا اعصاب سے بہت گہرا تعلق ہے- اگر اس کے مریض کی شناخت ہو جائے تو بہت سے ایسے مرض جو قابو میں نہیں آتے وہ اس دوا سے قابو میں آ سکتے ہیں- سٹفی سیگریا ایسے مریض کی دوا ہے جو بہت حساس اور شائستہ مزاج ہو...... سر درد یا پیٹ درد کے دورے پڑنے لگتے ہیں اور ان سے ملتی جلتی بیماریاں انہیں آ گھیرتی ہیں جو دراصل ان کی اعصابی تکلیف کا ہی مظہر ہوتی ہیں- ہر وہ بیماری جو مسلسل غصہ تکلیف اور شرمندگی برداشت کرنے کے نتیجہ میں ہو اس میں سٹفی سیگریا کو اول مرتبہ حاصل ہے- قریبی عزیزوں کی زیادتی کے خلاف غصہ دبانے کے نتیجہ میں (عورت) عموماً سیپیا کی مریضہ بنتی ہے...... جلد پر بھی بیماریاں ظاہر ہوتی ہیں- سر پرا ایگزیما ہو جاتا ہے جس میں کوئی پھوڑا پھنسی وغیرہ نہیں ہوتے لیکن شدید درد اور تکلیف کا احساس ہوتا ہے- جہاں بھی یہ علامات ہوں وہاں یہ دوا کام آتی ہے- بعض دفعہ اعصاب پر ابھار اور گومڑ بن جاتے ہیں جن میں شدید درد ہوتا ہے-

سٹفی سیگریا اعصاب کے غدود جنہیں اصطلاحاً Ganglia (گینگلیا) کہتے ہیں زود حس ہوتے ہیں- ذرا بھی ہاتھ لگ جائے تو اچانک درد شروع ہو جائے گا- بغیر ہاتھ لگائے یا دباؤ کے بغیر ان میں درد نہیں ہوتا- محض اعصاب کے غیر معمولی حساس ہونے کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے-(ص773-774)

## سلفیوریکم ایسیڈم

## Sulphuricum Acidum

سلفیورک ایسڈ کے مریض کے اعصاب جلد جواب دے جاتے ہیں اور خون کا نظام معمولی بے احتیاطی سے بھی بگڑ جاتا ہے- اس میں خون کی گہری خرابیاں پائی جاتی ہیں جلد پر پھوڑے بھی بننے لگتے ہیں- کمزوری محسوس ہوتی ہے- رنگت خراب ہو جاتی ہے اور مریض بہت حساس ہو جاتا ہے- سلفیورک ایسڈ میں درد آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں لیکن اچانک ختم ہو جاتے ہیں-(ص788)

## زنکم

## Zincum Metallicum

زنک اعصاب کی بیماریوں میں کام آنے والی ایک بہت ہی اہم دوا ہے- ایسا مریض جس کا اعصابی نظام لمبی بیماریوں کی وجہ سے جواب دے چکا ہو اور اس کے اعصاب اتنے کمزور ہو جائیں کہ جسم میں موجود بیماریوں کو باہر اچھالنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں تو ان کے اس عارضے کی اصلاح کیلئے یہ دوا بہترین ثابت ہوتی ہے-

......وہ فالجی امراض جو آکر ٹھہر جائیں اور ٹھیک ہونے کا نام ہی نہ لیں ان میں اگر زنک دی جائے تو اعصاب میں ایک اضطراب پیدا ہو جاتا ہے- ایک جدوجہد شروع ہو جاتی ہے اور صاف پتہ چلتا ہے کہ جسم نے بیماری کے خلاف ردعمل دکھایا ہے- دبی ہوئی بیماریاں خواہ وبائی ہوں یا اعصابی ان کی دبی ہوئی علامتوں کو زنک باہر نکال دیتا ہے- یہ ردعمل زندگی کو بچانے کے لئے ضروری ہے لیکن تکلیف دہ بھی بہت ہے اور بسا اوقات بہت سخت ہوتا ہے- اگر اعصابی کمزوری کی وجہ سے دبے ہوئے فالج کے خلاف ردعمل پیدا کرنا ہے اور اس مریض کی دوا زنک ہو تو اسے اس ردعمل کے خلاف پوری طرح متنبہ کر دینا چاہئے-
(ص805)

زنک کے ساتھ نکس وامیکا کبھی نہ دیں کیونکہ یہ

باقی صفحہ 6 پر

مرتبہ: راجا نصراللہ خان صاحب

# شذرات

## اخبارات ورسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

### مذہبی سیاست اور فرقہ واریت

سلطان فیض الحسن قادری سربراہ تنظیم "عالمی دعوت اسلامیہ کی" نوائے وقت سے گفتگو:

سوال- "بعض درباروں پر منشیات کے عادی افراد کا رش رہتا ہے- جس سے میرے خیال میں دربار کی بے حرمتی بھی ہوتی ہے اور شعائر اسلام کا مذاق بھی اڑایا جاتا ہے- اس کا سدباب کیسے ممکن ہے"؟

جواب- "اس کا کچھ سدباب تو محکمہ اوقاف نے کیا ہے مثلاً آج کل داتا دربار کے گردنشیوں کا وہ جم غفیر نہیں ہوتا جو آج سے بیس پچیس سال پہلے ہوتا تھا- پھر بھی ہمارے سجادہ نشینوں اور دربار کے متعلقہ افراد کو چاہئے کہ ایسے مکروہ فعل کے مرتکب ہونے والے افراد کو دربار سے دور رکھنے کے لئے مؤثر اقدامات کریں-"

سوال- "آج کل فتویٰ فروش مولویوں کی بڑی بہتات ہوگئی ہے- ان کی روک تھام کے لئے کیا ہونا چاہئے؟

جواب- ایسے لوگ خود فروخت شدہ ہوتے ہیں- کچھ فرقہ واریت والے ہوتے ہیں اور کچھ تخریبی عناصر ہوتے ہیں- عوام الناس کو ایسے افراد کا مکمل بائیکاٹ کرنا چاہئے جو دین کے نام پر فتویٰ فروشی کرتے ہوں-"

سوال- "تحریک تحفظ ناموس رسالت میں آپ پیش پیش رہے- کیا وجہ ہے کہ ہمارے قائدین آج تک عالمی سطح پر ناموس رسالت کے معاملہ کو حل نہیں کروا سکے؟

جواب- "مسلمانوں میں فرقہ بندی اس حد تک زور پکڑ چکی ہے کہ ایک فرقہ دوسرے فرقہ کے لوگوں کو مسلمان تک نہیں مانتا- اس لئے وہ کسی بھی مسئلہ کو اجتماعی مسئلہ کے طور پر لینے سے قاصر ہیں- حقیقت تو یہ ہے کہ ناموس رسالت کے معاملہ کو آج تک عالمی سطح پر پیش ہی نہیں کیا گیا- اس کے پیچھے ہماری حکومتوں کی مصلحتیں کارفرما رہی ہیں-"

سوال- "ماضی میں جتنے بھی انتخابات ہوئے ہیں عوام نے مذہبی جماعتوں پر اعتماد کا اظہار نہیں کیا- اس کی روشنی میں آپ مذہبی جماعتوں کے مستقبل کا تعین کس سمت میں کریں گے؟ کیا ان میں اتحاد ممکن نہیں؟"

جواب- "دیکھیں جناب ایک ایک شخص کی بات کرلیں اور اسے اسلام کے Criteria پر لاکر دیکھیں تو پتہ چل جائے گا کہ کون کتنے پانی میں ہے- ان مذہبی جماعتوں کے منشور کو دیکھیں اس میں کہیں بھی عوام کے فلاح و بہبود کے لئے کوئی منصوبہ بندی نہیں کی گئی- ایک عام سیاسی جماعت اور مذہبی سیاسی جماعت میں چند نعروں کے علاوہ کوئی فرق نہیں ہے- دوسری بات یہ ہے کہ ہر جماعت کسی نہ کسی فرقے کی نمائندگی کررہی ہے کوئی بھی مذہبی جماعت ایسی نہیں جو مجموعی طور پر اسلام کی بات کرے مذہبی قیادت کے بارے میں یہ خیال ہوتا ہے کہ جو شخص ایک مسجد کے معاملات کو نہیں چلا سکتا وہ ملک کا نظام کیسے چلائے گا- یہ باتیں تمام مذہبی لیڈروں کے لئے نہیں ہیں کچھ اچھے لوگ بھی آئے مگر ان کے ساتھ چلنے والے افراد کو مختلف ایجنسیوں نے آلہ کار بنالیا-"

سوال- "مختلف اسلامی ملکوں کی قیادت کو آپ کس نظر سے دیکھتے ہیں کیا ان میں اتحاد و یگانگت کی فضا پیدا نہیں ہوسکتی؟"

جواب "دوسرے اسلامی ملک کی سیاست کو دیکھنا چاہتے ہیں تو پاکستان کی سیاست کو دیکھ لیجئے- ہماری طرح دوسرے اسلامی ملکوں کے حکمران بھی بڑے ملکوں کے نمائندوں کے طور پر کام کرتے ہیں نام تو اسلامی ملک ہے مگر آرڈر وہاں یہودیوں اور عیسائیوں کا چلتا ہے- بلکہ اب تو ثقافت بھی انہی کی اپنائی جارہی ہے- مثلاً ترکی کو ہی لے لیں- وہاں مسلمان طالبات کے لئے حجاب کرنے پر پابندی ہے سکارف تک نہیں اوڑھ سکتیں- عربوں کی حالت کو دیکھ لیجئے جتنا نیشنلزم ان میں پایا جاتا ہے وہ کسی اور جگہ پر نہیں ہے- سعودیہ میں لوکل افراد اور بیرونی افراد میں جو تمیز روا رکھی جاتی ہے وہ اسلام کا شعار تو نہیں- حرمین شریفین میں زائرین کا جو حشر ہوتا ہے- اس سے اسلامی مہمان نوازی اور رواداری کے تمام تقاضے دم توڑ جاتے ہیں- ایسی صورت میں آپ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ ان کا مستقبل روشن ہے- ہاں البتہ اگر کوئی صورت اتحاد کی نکل سکتی ہو تو تمام ممالک کے سربراہان کو چاہئے کہ اپنی عظمت رفتہ کی بحالی کے لئے متحد ہونے میں دیر نہ کریں-"

سوال- "آپ کی بات یوں سمجھ لی جائے کہ ہماری مذہبی جماعتوں میں ایجنسیوں کے آدمی گھس آئے ہیں؟"

جواب- "بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بعض مذہبی جماعتوں کے صف اول کے قائدین خود ایجنسیوں کے نمائندے بنے رہے ہیں-"

(نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 19 نومبر 2000ء)

### نور بصیرت

میاں عبدالرشید صاحب اپنے کالم میں لکھتے ہیں-

"سورۃ النساء میں فرمایا (ترجمہ) اور جو کوئی کسی مومن (مسلم) کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا نیز اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے عذاب عظیم تیار رکھا ہے- (آیت: 93)

جو مسلمان بات بات پر دوسرے مسلمانوں کو قتل کر دیتے ہیں' وہ مندرجہ صدر آیت کی روح سے جہنمی اور لعنتی ہیں نیز ان پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے اور ان کے لئے عذاب عظیم کی وعید ہے-

اور جو مولوی مسجدوں کے اندر جو اللہ تعالیٰ کے گھر ہیں اور جائے امن ہیں اور منبر رسول پاکؐ پر بیٹھ کر قرآن پاک ہاتھ میں لئے ہوئے ایسی باتیں کرتے ہیں- جن سے مسلمانوں میں قتل تک کی نوبت پہنچ جاتی ہے- انہیں جتنی بھی سزا دی جائے کم ہے-

اللہ تعالیٰ کو حضورؐ سب سے زیادہ محبوب ہیں اتنے محبوب ہیں کہ جو آپؐ کی متابعت کرتا ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کا محبوب بن جاتا ہے-

(3-31) اور حضور کو اپنی امت سب سے زیادہ محبوب ہے- جو شخص اللہ تعالیٰ کو خوش کرنا چاہتا ہے وہ حضورؐ کی متابعت کرے حضورؐ کا ادب و احترام کرے- حضورؐ سے محبت و عقیدت رکھے اور جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش کرنا چاہتا ہے وہ حضورؐ کی امت کی بہتری کے لئے کوشش کرے جو لوگ حضورؐ کی امت میں فساد اور اختلاف پیدا کرتے ہیں- حضورؐ کے لائے ہوئے آسان دین میں من گھڑت مسئلوں سے تنگی پیدا کرتے ہیں- حضورؐ کے امتیوں کو فروعات میں الجھا کر آپس میں لڑاتے ہیں- یہاں تک کہ قتل تک نوبت پہنچ جاتی ہے- حضورؐ کی نظروں میں ان سے زیادہ مبغوض اور کوئی نہیں اور جو حضورؐ کی نظروں میں مبغوض ہیں ان پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے-

حضرت اسامہ بن زیدؓ حضور اکرمؐ کو بہت محبوب تھے- ایک لڑائی کے دوران انہوں نے ایک شخص کا پیچھا کیا وہ ان کی زد میں آ گیا تو اس نے کلمہ طیبہ پڑھنا شروع کردیا- حضرت اسامہؓ نے اسے قتل کر دیا- جناب رسول پاکؐ کو علم ہوا تو آپ نے فرمایا اسامہ تو نے اس شخص کو قتل کر دیا اس حالت میں کہ اس کی زبان پر کلمہ شہادت تھا؟ حضرت اسامہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ اس نے محض جان بچانے کے لئے ایسا کیا تھا مگر آپؐ بار بار فرماتے اسامہ تو نے اس شخص کو قتل کر دیا حالانکہ وہ کلمہ شہادت پڑھ رہا تھا-

ایک روایت کے مطابق آپؐ نے فرمایا کیا تو نے اس کا دل چیر کے دیکھ لیا تھا (کہ وہ نیک نیتی سے کلمہ نہیں پڑھ رہا تھا)-

بھارت میں ہندو مسلمان کا قتل کرتا ہے- فلسطین میں یہودی ان کے خون کا پیاسا ہے پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے امن کا جزیرہ بنا رکھا تھا- بجائے اس کے کہ ہم اس پر اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہوتے اور اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کی قدر کرتے ہم نے خود ہی اپنے ملک میں فتنہ فساد کی آگ بھڑکانا اور ایک دوسرے کا گلا کاٹنا شروع کر دیا ہے-" (نوائے وقت مورخہ 17-6-98)

### قائداعظم کا پاکستان اور نفاذ اسلام

بریگیڈئر (ر) افتخار سرفراز (تمغہ قائداعظم) نوائے وقت سے گفتگو کرتے ہوئے کہتے ہیں-

"پاکستان لا الٰہ الا اللّٰہ کی بنیاد پر قائم ہوا- یعنی ایک ایسا ملک جہاں اسلام کا بول بالا ہوگا- اسلامی نظریات کو فروغ ملے گا- لیکن ایسا نہیں ہوا- ٹیلی وژن' ریڈیو اور دیگر مقامات پر جو اسلام کی بات دیکھی جاتی ہے- وہ اسلام پسندی ہے- نفاذ اسلام نہیں- نصاب میں اسلامیات رکھ کر ہم نے یہ خیال کرلیا کہ اہم فریضہ پورا ہوگیا- یہ غلط ہے جب تک ہر شعبہ زندگی میں اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد آگے آ کر معاشرے میں تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش نہیں کریں گے' حالات ایسے ہی رہیں گے- مجھے افسوس ہے کہ اب تک حالات درست کرنے کی کوئی بھی سنجیدہ کوشش نہیں ہوئی......... بچے کے لئے آئیڈیل مقامات گھر اور سکول ہیں- ان دونوں جگہوں میں رہ کر اس کی تربیت ہوتی ہے اب اگر گھر میں کوئی قرآن پڑھنے والا نہیں یہاں تک کہ نماز کو بھی کوئی سمجھ کر نہیں پڑھتا' بچہ کیا تاثر لے گا......... کہ نماز اور قرآن شاید اسلام کی رسم ہے- سکول میں وہ اساتذہ کو دیکھتے ہیں لیکن جب وہ مشاہدہ کرتے ہیں کہ ٹیچرز کہتے کچھ ہیں اور کرتے کچھ ہیں تو وہ قول و فعل کے تضاد سے کیا محسوس کرے گا- مسجد میں دیکھتا ہے کہ پیش امام تبلیغ کیا کرتے ہیں لیکن عملاً ان کا رویہ ان کے درس سے متصادم ہے- اس طرح وہ (بچے) اپنے اندر اخلاقی روایت کو داخل ہونے نہیں دیتے- یہی وہ عوامل ہیں جو ہمیں اچھی قوم ظاہر ہونے سے روکتے ہیں-

(نوائے وقت سنڈے میگزین 5 دسمبر 99ء)

### ایک سوال اور اس کا جواب

معروف دانشور ڈاکٹر مہدی حسن صاحب سے وقار ملک صاحب نے پوچھا کہ:-

☆☆......... اسلام میں کسی عالم دین کو کفر کا فتویٰ دینے کا اختیار حاصل نہیں ہے' مگر پھر بھی ہمارے کئی علماء کرام کفر سے کم فتویٰ نہیں دیتے- علماء کے اس طرز عمل سے امت مسلمہ کی وحدت کو کیا نقصان پہنچ رہا ہے؟

☆......... اس ضمن میں' میں یہ عرض کروں گا کہ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں سب سے پہلے مسلمان کی تعریف کرنا ضروری ہے اور بہت سے دینی سکالروں نے مختلف ادوار میں اس سوال کا جواب دیا ہے کہ ہر وہ شخص مسلمان ہے جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے' کسی دوسرے شخص کو اس کے ایمان کا فیصلہ کرنے کا حق حاصل نہیں ہے' البتہ کسی بھی شخص کے عمل اور طرز زندگی کو دیکھتے ہوئے آپ یہ فیصلہ تو کر سکتے ہیں کہ وہ گناہگار مسلمان ہے یا باعمل مسلمان ہے' لیکن خود کو مسلمان کہنے والے کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دینے

باقی صفحہ

# وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

**مسل نمبر 34685** میں محمد عامر ولد منصور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2002-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عامر ولد منصور احمد دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ندیم وصیت نمبر 31781 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اویس وصیت نمبر 23695

**مسل نمبر 34686** میں امتہ الباسط بیوہ سید مسعود احمد صاحب مرحوم قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2002-9-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- ترکہ خاوند محترم پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/50000 روپے۔ 2- طلائی زیور وزنی ایک تولہ مالیتی -/6000 روپے۔ 3- سلائی مشین مالیتی -/300 روپے۔ 4- نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/875 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباسط بیوہ سید مسعود احمد صاحب مرحوم دارالفتوح ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد دارالفتوح ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد یعقوب ولد چوہدری علی شیر مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ

**مسل نمبر 34687** میں آصفہ گل بنت ارشد خان بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2002-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 37 گرام 370 ملی گرام مالیتی -/19500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ گل بنت ارشد خان بھٹی دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 ارشد خان بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 12740

**مسل نمبر 34688** میں منصور احمد ولد خلیل احمد تنویر قوم ........ پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 3 جامعہ احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2002-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد ولد خلیل احمد تنویر کوارٹر نمبر 3 جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طارق وصیت نمبر 22897 گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد تنویر والد موصی

**مسل نمبر 34689** میں نائلہ ربانی زوجہ عطاء الرحمٰن مبشر قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 201 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2002-9-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی زیورات وزنی 13 تولے مالیتی -/78000 روپے۔ 2- پلاٹ برقبہ 12 مرلے واقع نصرت آباد ربوہ مالیتی -/100000 روپے۔ 3- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/35000 روپے۔ 4- سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ ربانی بنت عطاء الرحمٰن مبشر کوارٹر نمبر 201 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف ولد عبدالغفور کوارٹر نمبر 201 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن مبشر خاوند موصیہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

**مسل نمبر 34690** میں نبیلہ ارشد بنت محمد ارشد قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2002-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی کانٹے وزنی 5 گرام مالیتی -/2600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ ارشد بنت محمد ارشد دارالشکر ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد سردار محمد دارالشکر ربوہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ریحان وصیت نمبر 31245

**مسل نمبر 34691** میں خالد محمود کاہلوں ولد چوہدری غلام رسول کاہلوں قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2002-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد مکان برقبہ 10 مرلے کا نصف حصہ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود کاہلوں ولد چوہدری غلام رسول کاہلوں دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 منور محمود کاہلوں برادر موصی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد بھٹی وصیت نمبر 16794

## بقیہ صفحہ 5

کا حق کسی کو حاصل نہیں ہے۔ اس قسم کے طرز عمل سے ماضی بعید کے علاوہ زمانہ حال میں بھی مسلمانوں کے معاشرے کو بہت نقصان پہنچا ہے اور اگر اس رویے کو تبدیل نہ کیا گیا تو آئندہ بھی معاشرہ اختلافات اور نفاق کا نشانہ بنتا رہے گا۔

(روزنامہ پاکستان لاہور 21 دسمبر 2001ء)

## بقیہ صفحہ 4

دونوں ایک دوسرے کے مخالف دوائیں ہیں۔ حالانکہ اعصابی تناؤ میں یہ دونوں قدرے مشابہ ہیں۔ جب دو دواؤں کے مزاج آپس میں ملتے ہوں تو وہ ایک دوسرے کے اثر کو زائل بھی کر سکتی ہیں اور بعض صورتوں میں ایک دوسرے سے متصادم ہو کر سخت ردعمل بھی دکھا سکتی ہیں...... نوجوان بچیوں کے حیض کا زمانہ بہت دیر سے اور آہستہ آہستہ شروع ہو تو یہ علامت بھی زنک کی نشاندہی کرتی ہے۔ اگر زنک سے اس کا علاج نہ کیا جائے تو بعض دفعہ رحم اور اعصاب کی بہت سی بیماریاں یا کمزوریاں زندگی بھر کیلئے لگ جاتی ہیں۔

(ص 806، 807)

جن بچوں کے اعصاب کمزور ہوں ان کیلئے دانت نکالنا مشکل ہو جاتا ہے اور خاص علامت یہ ہے کہ دونوں پاؤں بے چینی کی وجہ سے ہلتے رہیں گے یا آپس میں رگڑتے رہیں گے۔ نگلتے وقت گلے کے عضلات میں کچھ تھوڑی سی درد ہوتی ہے اور معدے میں میٹھی چیزوں سے جلن پیدا ہو جاتی ہے نیز متلی، ہچکی اور قے کا رجحان ہو جاتا ہے۔ زنک کے مریض بہت جلدی جلدی کھاتے ہیں اور کھانا کھاتے وقت ان کی بے صبری نمایاں ہوتی ہے۔ پیٹ اکثر گیس سے تنا ہوا ہوتا ہے۔

(ص 810)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

## تقریب شادی

مکرمہ ڈاکٹر عطیۃ القدوس ثاقبہ صاحبہ بنت مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب قائد اصلاح وارشاد مجلس انصار اللہ پاکستان کی تقریب شادی ہمراہ مکرم کلیم احمد طاہر صاحب ابن مکرم مسعود احمد مجاہد صاحب کالفٹن کراچی مورخہ 22 فروری 2003ء کو احاطہ دفاتر تحریک جدید میں منعقد ہوئی۔ رخصتی کے موقع پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے تلاوت اور مکرم منیر احمد جاوید صاحب آف لاہور نے دعائیہ منظوم کلام پیش کیا جس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے دعا کراوئی۔

اگلے روز 23 فروری کو پی سی ہوٹل لاہور میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم اس رشتہ کو جماعت اور فریقین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

## ولادت

مکرم طاہر احمد خان صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم خاور احمد خان مبارک صاحب مقیم کینیڈا کو مورخہ 4 فروری 2003ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے- نومولود کا نام ''عدن احمد خان'' تجویز ہوا ہے- بچہ ننھیال کی طرف سے حضرت ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے- احباب جماعت سے بچے کے نیک 'خادم دین' والدین کیلئے قرۃ العین بننے اور صحت وسلامتی والی درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے-

## نکاح

مکرم محسن وسیم صاحب ابن مکرم چوہدری داؤد احمد چیمہ صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ ماریہ مظفر صاحبہ بنت مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب باجوہ بحق مہر پندرہ ہزار یورو مورخہ 4 مارچ 2003ء کو بیت مبارک ربوہ میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھا مکرم محسن وسیم صاحب مکرم چوہدری محمد ابراھیم صاحب چیمہ فیکٹری ایریا ربوہ کے پوتے اور مکرمہ ماریہ مظفر صاحبہ مکرم چوہدری نصیر احمد باجوہ صاحب آف چونڈہ کی پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

## ولادت

مکرم اظہر احمد بزمی صاحب مربی سلسلہ سکردو اور مکرمہ خدیجہ بزمی صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے 8 مارچ 2003ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام ''روبین احمد'' عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم منشی شیخ احمد صاحب مرحوم آف مبارک آباد سندھ کا پوتا اور مکرم غلام محمد صاحب آف ڈم سُم بلتستان کا نواسہ ہے۔ بچے کے نیک صحت مند اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد صاحب ملہی مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے حقیقی چچا چوہدری محمد علی صاحب ملہی صدر جماعت و زعیم انصار اللہ چک نمبر 56/4-R تحصیل ہارون آباد ضلع بہاولنگر مورخہ 7 مارچ 2003ء بروز جمعہ دو بجے بعد دوپہر وفات پا گئے- اگلے روز بروز ہفتہ دو بجے بعد دوپہر مکرم رانا محمد خان صاحب امیر ضلع بہاولنگر نے ہارون آباد میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی- بوجہ موصی ہونے کے آپ کی میت ربوہ لائی گئی جہاں بروز اتوار بوقت صبح دس بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نے دعا کروائی- مرحوم نے اپنی یادگار دو بیٹے دو بیٹیاں چھوڑے ہیں- اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے- پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے-

---

مکرم چوہدری ظفر اللہ خاں سرا صاحب ابن مکرم چوہدری اللہ دتہ صاحب نرگس بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مورخہ 5 مارچ 2003ء بروز بدھ وفات پا گئے ان کی عمر تقریباً 62 سال تھی- ان کا جنازہ مورخہ 6 مارچ 2003ء کو گراونڈ علامہ اقبال ٹاؤن میں مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا- اس کے بعد ان کی میت کو ان کے آبائی گاؤں چک نمبر 6/11-L ساہیوال کے قبرستان میں دفن کیا گیا آپ مکرم محمد نواز صاحب ایڈووکیٹ گلشن راوی لاہور کے چھوٹے بھائی تھے- پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور 5 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں- اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے-

## داخلہ کلاس ششم اردو میڈیم

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کی کلاس ششم اردو میڈیم میں داخلہ کیلئے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2003ء ہے- داخلہ ٹیسٹ اردو- انگریزی اور ریاضی کے مضامین میں ہوگا- ٹیسٹ پانچویں کلاس کی Text Book میں سے لیا جائے گا- داخلہ ٹیسٹ مورخہ 5- اپریل 2003ء کو بوقت ساڑھے آٹھ بجے اور انٹرویو مورخہ 6- اپریل کو لیا جائے گا- کامیاب طلباء کی لسٹ مورخہ 9 اپریل صبح دس بجے لگائی جائے گی-

نوٹ- داخلہ فارم دفتری اوقات میں نصرت جہاں اکیڈمی کے دفتر سے حاصل کریں-

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

## ولادت

مکرم کاشف سہیل صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 7 دسمبر 2002ء کو پہلی بیٹی عطا کی ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ''کنزہ وفا'' عطا فرمایا ہے نومولودہ مکرم سعید احمد سہیل صاحب دارالرحمت غربی کی پوتی اور مکرم خالد احمد صاحب جرمنی کی نواسی ہے- اس کی درازی عمر 'نیک' خوش بخت اور خادمہ دین ہونے کی احباب جماعت سے درخواست دعا ہے-

## سانحہ ارتحال

مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں کہ مکرم قاری محمد شریف صاحب سابق معلم اصلاح وارشاد مقامی مقیم دارالیمن شرقی ربوہ 15- جنوری 2003ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے- مکرم قاری صاحب موصی تھے ان کا جنازہ بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز عصر کے بعد پڑھایا- اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی- محترم قاری صاحب 1935ء میں مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد میں پیدا ہوئے- 1974ء میں ایک خواب کی بناء پر احمدیت قبول کرنے کی توفیق پائی- اور کئی سال تک اصلاح وارشاد مقامی میں خدمات بجا لانے کی توفیق پائی- اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے- آمین پسماندگان میں ایک بیوہ چھوڑی ہے- مکرم قاری صاحب مرحوم کی وفات کے چند بعد ان کے سسر مکرم چوہدری نور الٰہی صاحب دارالیمن شرقی ربوہ 26 جنوری 2003ء کو وفات پا گئے- اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے- انہیں 1953ء میں احمدی ہونے کی توفیق عطا ہوئی- بیعت کے بعد چک نمبر 26 ج-ب ضلع فیصل آباد میں مقیم رہے- وفات سے کچھ عرصہ قبل ربوہ تشریف لائے تھے- اللہ تعالیٰ مرحومین کو غریق رحمت کرے-

## یوم تحریک جدید

امراء وصدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ 4- اپریل 2003ء بروز جمعۃ المبارک ''یوم تحریک جدید'' منانے کا اہتمام فرمائیں-

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

تعالیٰ نے پڑھایا۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ احمدیہ قبرستان لندن کے قطعہ موصیان میں قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے دعا کروائی۔ آپ مکرم رفیق احمد حیات صاحب جماعت احمدیہ برطانیہ کے والد اور مکرم مولوی قمر الدین صاحب صدر اول خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے داماد تھے۔

حیات صاحب 1920ء میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ قادیان سے حصول تعلیم کے بعد 1944ء میں کسموں مشرقی افریقہ چلے گئے جہاں سے 1968ء میں انگلستان مستقل طور پر آ گئے۔ کینیا اور برطانیہ میں مختلف حیثیتوں سے جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ بنیادی دینی معلومات کے بارہ میں سوال وجواب کے انداز میں ایک کتاب لکھی۔ رفقاء اور نمایاں خدمات کرنے والے مردوزن کے بارہ میں ایک کتاب مرتب کر چکے تھے۔ آپ کو حضور انور کی مجالس عرفان میں ایک نمایاں حیثیت حاصل تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ بڑے پیار، محبت اور شفقت سے آپ کو سوالات کے لئے بلاتے اور سوالات کا جواب ارشاد فرماتے جو احباب جماعت کے لئے ازدیاد علم کا باعث بنتے۔ ایم ٹی اے کے ذریعہ آپ دنیا بھر میں معروف تھے۔ جماعت لندن کے ایک مخلص اور فدائی احمدی تھی۔ وفات سے کچھ عرصہ قبل ایک رؤیا بھی دیکھا کہ بشیر آرچرڈ صاحب پاس سے گزر رہے ہیں اور کہتے ہیں میں لینے آیا ہوں۔

آپ نے اپنے پس ماندگان میں بیوہ مکرمہ صفیہ حیات صاحبہ اور چار بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔ بیٹوں میں مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یو کے، لئیق احمد حیات صاحب، ظہیر احمد حیات صاحب اور نصیر احمد حیات صاحب شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو غریق رحمت کرے اور جملہ پس ماندگان کو صبر جمیل سے نوازتے ہوئے آپ کے اخلاق کا وارث بنائے۔ آمین

## نمائندہ روزنامہ الفضل کا دورہ

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب آنریری اوکاڑہ نمائندہ مینیجر روزنامہ ''الفضل'' شعبہ اشتہارات حصول اشتہارات کیلئے سیالکوٹ' نارووال' قصور اور اوکاڑہ کے اضلاع کے دورہ پر تشریف لا رہے ہیں- امراء صاحبان' صدر صاحبان دیگر عہدیداران اور کاروباری احباب سے خصوصی طور پر تعاون کرنے کی درخواست ہے-

(مینیجر روزنامہ ''الفضل'')

# خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

| | | | |
|---|---|---|---|
| سوموار | 17 مارچ | زوال آفتاب | 12-17 |
| سوموار | 17 مارچ | غروب آفتاب | 6-20 |
| منگل | 18 مارچ | طلوع فجر | 4-52 |
| منگل | 18 مارچ | طلوع آفتاب | 6-13 |

## دو سال بعد فلسطینی ریاست بنے گی

امریکی صدر جارج بش نے عراق کے خلاف جنگ میں عربوں کے اعتراضات دور کرنے اور مخالفت کو حمایت میں بدلنے کے لئے نئی حکمت عملی کے تحت 2005ء میں اسرائیل کے زیر قبضہ بعض علاقوں سمیت آزاد فلسطینی ریاست قائم کرنے کی سفارشات کی پیشکش کی ہے- انہوں نے عرب ہمنواؤں اور بعض یورپی ممالک کے اس موقف کے بعد کہ اسرائیل میں اس وقت تک امن قائم نہیں ہوسکتا جب تک فلسطینیوں کو آزادی نہ دی جائے آزاد فلسطینی ریاست کے قیامت کا ٹائم ٹیبل دینے کا اعلان کیا ہے واضح رہے کہ عراق کے خلاف جنگ پر عربوں کو راضی کرنے کے لئے صدر بش نے نئی حکمت عملی اختیار کی ہے- انہوں نے اسرائیل سے کہا ہے کہ وہ دریائے اردن کے مغربی کنارے اور غزہ میں گھروں کی تعمیر روک دے صدر بش کے اعلان کے فوری بعد برطانوی وزیراعظم نے یاسر عرفات کو فون کیا- اور ان سے صدر بش کے اعلان کے سلسلے میں بات چیت کی- فلسطین کے وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ ہم صدر بش کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں-

## پنجاب میں ایک لاکھ ایکڑ اراضی تقسیم کرنے کا اعلان

وزیر اعلیٰ چودھری پرویز الٰہی نے وزیر اعلیٰ سکیم برائے بے زمین مزارعین کا اعلان کر دیا ہے جس کے تحت صوبہ بھر کے اضلاع میں موجود ایک لاکھ ایکڑ اراضی بے زمین کاشتکاروں میں تقسیم کی جائے گی- ان اضلاع میں شیخوپورہ' اوکاڑہ' قصور' فیصل آباد' ٹوبہ' سرگودھا' خوشاب' میانوالی' ملتان' خانیوال' بہاولپور سمیت 24 اضلاع شامل ہیں- وزیر اعلیٰ نے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کو ہدایت کی انتہائی شفاف طریقہ سے اراضی کی تقسیم کی جائیں تاکہ بے زمین کاشتکار احساس ملکیت کے ساتھ کاشتکاری کر کے اپنا روزگار شروع کریں- انہوں نے کہا اس کے تحت ایک شخص کو ساڑھے بارہ ایکڑ تک زمین دی جاسکے گی-

## روس چین فرانس نے برطانوی شرائط مسترد کر دیں

سلامتی کونسل میں ایک طرف قرارداد پر مشورے جاری رہے- دوسری جانب روس چین اور فرانس نے برطانیہ کی پیش کردہ چھ تجاویز کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا ہے کہ ان تجاویز سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی- روسی وزیر خارجہ ایگور آئیوانوف نے ماسکو میں کہا ہے کہ ان کا ملک ہر ایسی قرارداد کو ویٹو کردے گا جس سے عراق کے خلاف بالواسطہ یا بلاواسطہ جنگ کی راہ ہموار ہوتی ہو- فرانس کے وزیر خارجہ ڈومنک ڈی ویلیاں نے پیرس میں برطانیہ کی چھ تجاویز کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ عراق کو مزید چند دنوں کی مہلت دینے کا سوال نہیں بلکہ عراق کو پرامن طریقے سے غیر مسلح کرنے کی جانب پیشرفت کی جانی چاہئے- چین نے بھی برطانیہ کی چھ نکاتی تجویز کو مسترد کر دیا ہے-

## پاکستان پر عائد پابندیاں اور امریکی امداد

صدر بش نے پاکستان پر عائد پابندیوں کو مکمل طور پر ختم کرنے کا اعلان کیا ہے جو چند سال پہلے پاکستان کی طرف سے ایٹمی بم دھماکے کے بعد لگائی گئی تھیں- ان پابندیوں کے ختم کے بعد اب باقی امریکی امداد بھی بحال ہو جائے گی-

## وزیراعظم پاکستان اور صدر بش کی ملاقات

عراق کے مسئلہ اور دیگر علاقائی اور بین الاقوامی امور پر بات چیت کے لئے 28 مارچ کو وزیر اعظم اپنے دورہ امریکہ کے دوران امریکی صدر جارج بش سے ملاقات کریں گے- عراق کے بارے میں پاکستانی موقف ہے کہ عراق کو غیر مسلح کرنے کے لئے اسے ابھی مزید وقت کی ضرورت ہے- بدلتے ہوئے بین الاقوامی حالات کے تناظر میں ماہرین اس ملاقات کو اہمیت دے رہے ہیں-

## شاہین دوم کی پیداوار شروع ہوگئی

اڑھائی ہزار کلومیٹر تک مار کرنے والے میڈیم رینج بیلسٹک میزائل شاہین دوم کی باقاعدہ پیداوار شروع کر دی گئی ہے- اور توقع ہے کہ رواں سال میں اسے فوج کے حوالے کر دیا جائے گا- شاہین دوم ایک ہزار کلوگرام پے لوڈ کے ساتھ دو سے اڑھائی ہزار کلومیٹر تک اپنے ہدف کو بالکل درست نشانہ بنا سکتا ہے- قابل ذکر بات یہ ہے کہ شاہین دوم کا صرف انجن ٹسٹ ہوا ہے جبکہ اس کی آزمائشی اڑان نہیں کی گئی- متعلقہ ذرائع کا کہنا ہے کہ شاہین دوم کے کمپیوٹر تجربات کئے گئے ہیں اور کامیاب نتائج کے بعد ان کی پیداوار شروع کی گئی ہے-

## پنجاب کے 70 فوجی اعلیٰ سول عہدوں پر تعینات ہیں

پنجاب میں صوبائی حکومت کے 28 میں سے 23 محکموں میں اعلیٰ سول عہدوں پر 70 سے زیادہ فوج کے ریٹائرڈ افسران عارضی معاہدوں کے تحت تعینات ہیں- بی بی سی اردو ڈاٹ کام کی ایک تحقیق کے مطابق جنرل مشرف کے تین سال کے دور میں سول عہدوں پر لگائے گئے فوجی افسروں کی تعداد پنجاب کی تاریخ میں ماضی کے ادوار کی نسبت سب سے زیادہ ہے- سول عہدوں پر تعینات لوگوں میں لیفٹیننٹ جنرل سے لے کر میجر کے عہدے کے فوجی افسران شامل ہیں-

## امریکہ کا تنازعہ اقوام متحدہ کو لے ڈوبے گا

اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ نے عراق پر حملہ کیا تو اس حملے میں صرف 24 گھنٹے کے اندر 25 ہزار سے زائد عراقی ہلاک جبکہ 50 لاکھ بے گھر ہو جائیں گے- جن کو خیمے تک مہیا کرنا ممکن نہیں ہو گا اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق جنگ میں انسانی جانوں کی تباہی 1990ء کی خلیج جنگ سے پانچ گنا زیادہ ہو گی- امریکی جنرل ٹامس نے کہا ہے کہ امریکی فضائیہ کے اتنے حملے ہوں گے جن کی مثال گزشتہ تاریخ میں نہیں ملے گی- انہوں نے بتایا کہ عراق میں انتہائی خوفناک ہتھیار استعمال کئے جائیں گے- صدر بش اپنے ملک کی خفیہ ایجنسیوں کی بات سننے کو تیار نہیں ہیں- انہوں نے کہا کہ وہ کبھی بھی دوسروں کے فیصلے امریکہ پر مسلط نہیں ہونے دیں گے- اقوام متحدہ کے سفارتی ذرائع کا خیال ہے کہ امریکہ کا تنازعہ اقوام متحدہ کو لے ڈوبے گا-

## عراق کے خلاف جنگ کا کیا جواز ہے؟

ایک ہزار کے قریب سابق امریکی فوجیوں نے صدر بش کو خط لکھا ہے جس میں ان سے عراق کے خلاف جنگ کی منطق پوچھی گئی ہے- ذرائع کے مطابق سابق فوجیوں نے ایک خط پر دستخط کئے جس میں امریکی صدر سے پوچھا گیا ہے کہ آخر عراق کے خلاف ایک اور جنگ کا کیا جواز ہے دوسری جنگ عظیم کوریا' ویتنام اور گلف وار میں شرکت کرنے والے ان فوجیوں نے صدر بش سے درخواست کی ہے کہ انہیں ملاقات کے لئے وقت دیا جائے تاکہ وہ بش کے ساتھ ملکی سلامتی کے اس سنگین مسئلہ پر تبادلہ خیال کرسکیں- خط میں مزید لکھا گیا ہے کہ وہ جنگ کے خطرات سے بھی آگاہ ہیں اور اس بات کا شعور بھی رکھتے ہیں کہ ایسے خطرات سے کھیلنا کب ضروری ہوتا ہے- حملے سے بھاری جانی نقصان ہوگا-


رفیق دماغ
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ
Pn:04524-212434-Fax:213966

بھائی بھائی گولڈسمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
دکان 211158 رہائش 214454 (گلی کے اندر ہے)
E-mail bhai bhai60@yahoo.com

ہر قسم کی جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے
پراپرٹی ہوم اینڈ پراپرٹی سنٹر
پروپرائیٹر: نعیم الرحمن
فون دفتر 214930
گھر 211930
الناصر مارکیٹ بالمقابل
ایوان محمود یادگار روڈ ربوہ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر: غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان شجر کاز وچی نیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کے لئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

معیاری ہومیو پیتھک ادویات
مناسب قیمت پر دستیاب ہیں
کیور ویل میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون: 04524-213156 فیکس 212299


روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29